

ادارے جو سرمایہ فراہم کرتے ہیں وہ وقف کے مقاصد کے تحت بہبود عوام کے لیے ہی خرچ ہوتا ہے، لہذا وقف جائیدادوں اور وقف کے کاروبار کو ایک ہی تصور کر کے عمل کیا جانا چاہیے۔

④ اوقاف اسلامی کی روح کو مد نظر رکھتے ہوئے وقف اداروں کی رجسٹریشن کے لیے مناسب قانون اور قواعد حکومتیں بنائیں تاکہ وقف اداروں کا تحفظ ہو سکے اور ان کے عدم استحکام کے خدشے دور ہو سکیں۔

⑤ اوقاف اسلامی کے مقاصد کے حصول و فروغ کے لیے تمام اسلامی ممالک کے تعاون سے ایک مشترکہ اسلامی اوقاف سیکرٹریٹ قائم کیا جانا چاہیے۔

⑧ ان ممالک کے تعاون اور اشتراک سے کہ جہاں معقول مسلم آبادی موجود ہے ایک بین الاقوامی وقف فنڈ کا قیام عمل میں آنا چاہیے جس کے تحت ایسے پیداواری نیٹس کا قیام ممکن ہو سکے کہ جن کے ذریعہ عوام کو جہالت، بیماری، خرابی غذا اور خوراک کی کمی کی دشواریوں سے محفوظ رکھا جاسکے اور وقف سے متعلق دوسرے مقاصد کے حصول کو ممکن بنانے میں مالی اعانت ممکن ہو سکے۔

⑨ تمام ملکوں میں موجود وقف فنڈز سے سرمایہ کاری اور مالیاتی اعانت کا ایک ادارہ یا وقف بنک قائم کیا جانا چاہیے تاکہ دنیا کے بعض ممالک میں جو وقف سرمایہ منجمد پڑا ہوا ہے اس کو مفاد عام اور فلاح انسان کے لیے پیداواری عمل میں لگایا جاسکے۔

⑩ قائم کیے جانے والے اسلامی اوقاف ٹرسٹ کے ذریعہ سے ہر دوسرے یا تیسرے سال اوقاف کے مسائل پر مذاکرہ عالمی کے انعقاد کو ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان کی طرف سے منعقد اس مذاکرہ عالمی — مرتبہ و فلسفہ وقف اسلامی کی سطح کی طرح ممکن بنایا جانا چاہیے۔

⑪ تمام دنیا میں اسلامی تاریخی آثار و صنادید کے تحفظ اور نگہداشت کے لیے اوقاف کا ایک مشترکہ فنڈ قائم کیا جانا چاہیے۔

⑫ اہم اسلامی تاریخی آثار و اسباب اور صنادید سے متعلق کتب اور سلاٹڈز کو اسلامی ممالک کے مابین باہمی تبادلہ کو ممکن بنایا جائے تاکہ برادرانہ اور رفیقانہ جذبات میں اضافہ ہو اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

اس کے ساتھ ہی مذاکرہ عالمی — مرتبہ و فلسفہ وقف اسلامی نے یہ بھی متفقہ طے کیا اور مشترکہ خواہش ظاہر کی کہ اجلاس کے منظور شدہ نکات کو کہ جو ”اعلانے کراچی“ کے نام سے منسوب کیے جا رہے ہیں اور اس کے مندرجات اور مطالبات کے لیے ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان مناسب و مؤثر اقدامات کرے۔ مذاکرہ عالمی — مرتبہ و فلسفہ اسلامی کا یہ اختتامی اجلاس ہمدرد کو اپنے مکمل تعاون اور اعانت کی پر غلوص یقین دہانی کراتا ہے۔

